لیے بحث و تحقیق کا آغاز ہونا چاہیے۔ جزوی ترمیموں کی ضرورت ایک مختصر سے عبوری وقفے کے لیے تو ہے، مگر یہ اصل کام نہیں ہے۔

یہ خوشی کی بات ہے کہ قاضی صاحب پاکستانی معاشرہ کے بقا و ارتقاء کے لیے قانونِ شریعت کی اہمیت کا احساس رکھتے ہیں:

کرنے کا کام | از جناب مولانا عبدالغفار صاحب لکھو کے، ضلع فیروز پور، مشرقی پنجاب۔ ملنے کا پتہ: ناظم جامعہ محمدیہ، اوکاڑہ، ضلع منٹگمری (پاکستان)، قیمت فی جلد چار روپے۔

یہ کتاب صرف سرسری نظر سے دیکھی جا سکی ہے۔ مختلف مقامات پر نظر ڈالنے سے یہ اندازہ ہوا کہ اچھی نیت اور اچھے مقصد اور درد دل کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ مصنف کا مطلوب اسلام ہی کا احیاء ہے، وہ عوام کو منظم زندگی کی تربیت دینا چاہتے ہیں اور تنظیم کا محور نماز کو بنانا چاہتے ہیں لیکن پروگرام جس غیر معمولی انداز میں پیش کیا گیا ہے اور پھر اس کے لیے جو اندازِ تحریر اختیار کیا گیا ہے وہ مشکل ہی سے چند سطریں تسلسل سے پڑھتے چلے جانے کی ہمت قاری میں برقرار رہنے دیتا ہے۔

درست اردو | از جناب پروفیسر عاصی ضیائی صاحب، رام پوری مرے کالج، سیالکوٹ۔ شائع کردہ: مکتبہ فروغ اردو، بازار ٹھٹھیاں، سیالکوٹ شہر۔ قیمت ۱۲؍

عاصی ضیائی کو حق پہنچتا ہے کہ وہ اردو زبان کے میدان میں قلم اٹھائیں اور درست اردو کی طرف رہنمائی کریں کیونکہ وہ اردو زبان کی سرزمین میں پیدا ہوئے ہیں اور زبان کا باقاعدہ مطالعہ کیا ہے اور اس میدان میں فکر و کاوش سے قابلِ اعتماد حد تک کام لیا ہے۔ اس مختصر سی کتاب میں گرامر، محاورہ و روزمرہ، فصاحت و بلاغت، تلفظ، تذکیر و تانیث اور اوقاف کے لحاظ سے ان غلطیوں سے بچنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جن میں ہمارے اچھے اچھے اہلِ ذوق، بلکہ خود ادیب، صحافی اور مقرر تک بالعموم مبتلا پائے جاتے ہیں۔ خاص طور پر عاصی صاحب نے اُن غلطیوں پر کڑا احتساب کیا ہے جو "پنجابیت" کے زیر اثر پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن ساتھ کے ساتھ یوپی والوں کی شدت کے خلاف بھی احتجاج کیا ہے۔

نئی کتاب حصہ پنجم | مولفہ سلیم عبداللہ صاحب۔ شائع کردہ: اسلامک اکیڈمی سندھ۔ کراچی۔ قیمت ۱۲؍